ساقی جاوید (سیّد شوکت علی)

- پیدائش: ۱۹۲۵ء ناگ پُور (ہندوستان)
- وفات: ۱۹۹۴ء کراچی

چاند میری زمیں

حاصلاتِ تعلُّم یہ نظم پڑھ کر طلبہ: (۱)شعر سُن کر محفوظ ہوسکے اور اس کے محاسن ومعائب کی تفہیم کرسکیں۔ (۲)درسی تحریر (نظم) کو اوصافِ بلند خوانی (صحتِ تلفظ، لب و لہجے، رموزِ اوقاف، اعتماد، زیر و بم) کے لحاظ سے پڑھ سکیں۔ (۳)بیت بازی کی محفل میں مستند اور معیاری شعر پڑھ سکیں۔

چاند میری زمیں، پھول میرا وطن چاند میری زمیں، پھول میرا وطن

میرے ملاح لہروں کے پالے ہوئے
میرے دہقاں پسینوں کے ڈھالے ہوئے
میرے مزدور اس دور کے کوہ کن
چاند میری زمیں، پھول میرا وطن چاند میری زمیں، پھول میرا وطن

میرے فوجی جواں جراُتوں کے نشاں
میرے اہلِ قلم عظمتوں کی زباں
میرے محنت کشوں کے سنہرے بدن
چاند میری زمیں، پھول میرا وطن چاند میری زمیں، پھول میرا وطن

میری سرحد پہ پہرا ہے ایمان کا
میرے شہروں پہ سایہ ہے قرآن کا
میرا ایک اِک سپاہی ہے خیبر شکن
چاند میری زمیں، پھول میرا وطن چاند میری زمیں، پھول میرا وطن

میرے دہقاں یُونہی ہل چلاتے رہیں
میری مٹی کو سونا بناتے رہیں
گیت گاتے رہیں میرے شعلہ بدن
چاند میری زمیں، پھول میرا وطن چاند میری زمیں، پھول میرا وطن

(ماخوذ از "چاند میری زمیں") ساقی جاوید

مشق

سوال نمبر۱ : درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) اس نظم کی ہیئت کا نام لکھیے۔

(ب) ساقی جاوید نے پہلے بند میں کن کن لوگوں کے لیے کیا کیا مثالیں دی ہیں ؟

(ج) زمین اور چاند کا استعارہ کس چیز کے بارے میں ہے ؟

(د) دوسرے اور چوتھے بند کی تشریح کیجیے۔

سوال نمبر۲ : لفظ "خیبر شکن" کس صنعت یا شاعرانہ خوبی کو ظاہر کرتا ہے ؟

سوال نمبر۳ : درج ذیل تراکیب کے معنی لکھیے:

شعلہ بدن	عظمتوں کی زبان	اہلِ قلم	لہروں کے پالے	کوہ کن

سوال نمبر۴ : دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(۱) "میرے دہقاں پسینوں کے ڈھالے ہوئے" سے مراد ہے:

(الف) دہقانوں کے پاس ڈھال ہے (ب) دہقان ڈھالیں تیار کرتے ہیں

(ج) دہقان شدید محنتی ہے (د) دہقانوں کا پسینا بہ رہا ہے

(۲) "میرے شہروں پہ سایہ ہے قرآن کا" سے مراد ہے:

(الف) شہروں میں قرآن شریف موجود ہے

(ب) قرآن پاک شہروں میں شایع کیے جاتے ہیں

(ج) قرآن پاک شہروں میں پڑھا جاتا ہے

(د) میرے وطن پر قرآن پاک کی برکات ہیں

(۳) "میرے فوجی جواں جرأتوں کے نشاں" سے مراد ہے:

(الف) میرے فوجی جوان جرأت کی علامت ہیں

(ب) میرے فوجی جوان ہمّت سے نشانے پر مارتے ہیں

(ج) میرے وطن کے سپاہی ٹھیک ٹھیک نشانے پر مارتے ہیں

(د) میرے وطن کے سپاہیوں کو جرأتوں کا نشان ملتا ہے

(۴) "میری مٹی کو سونا بناتے رہیں" سے مراد ہے:

(الف) میرے وطن کے مزدور بلوچستان میں سونے کے ذخیرے دریافت کرتے رہیں

(ب) میرے وطن کے کسان زمین پر فصلیں اگاکر ملک کو مالا مال کرتے رہیں

(ج) میرے وطن کے کمھار مٹّی کے بہترین برتن بنا کر سونا کماتے رہیں

(د) میرے وطن کی مٹّی کو صاف کرکے سنار سونا نکالتے رہیں

(۵) لفظ "خیبر شکن" میں اشارہ پایا جاتا ہے کہ میرا ہر سپاہی:
(الف) اسلام کے مخالفین کو شکست دینے والا ہے۔
(ب) اپنے ملک کو مخالفوں سے پاک کردینے والا ہے۔
(ج) حضرت علیؓ کے نقشِ قدم پر چلنے والا ہے۔
(د) خیبر شکن توپ چلاتا ہے۔

سرگرمیاں

- طلبہ اس قومی نغمے کو زبانی یاد کر کے دو گروپوں میں تقسیم ہو کر باری باری پہلا گروپ پہلے بند کو ترنم سے پڑھے گا، پھر دوسرا گروپ دوسرے بند کو پڑھے گا اسی طرح تیسرا پھر چوتھا بند پڑھیں گے۔
- طلبہ اسی طرح کا کوئی اور قومی نغمہ مختلف ذرائع سے حاصل کر کے جماعت کو سنائیں گے۔
- طلبہ اس طرح کا کوئی اور قومی نغمہ لائبریری یا کسی اخبار سے تلاش کر کے لائیں گے اور کمرۂ جماعت میں سنائیں گے۔

قومی شاعری سے مراد وہ مقصدی شاعری ہے جو قومی امنگوں کی ترجمان ہو اور جس میں قوم کا درد، قوم کی خوش حالی کی تمنّا اور ترقّی کی آرزو ہو۔

برائے اساتذہ

- اس نغمے کے مرکب الفاظ، تشبیہات اور صنعتِ تلمیح طلبہ کو وضاحت سے سمجھائیے۔